مانمن خبریں

نمبر10 _21 اپریل 2013

”یہاں خداکی محبت اور قدرت کی کثرت ہے“

پاکستانی اور برازیلی پاسبانوں کا دورہ مانمن سینٹرل چرچ

18سے 29جنوری 2013کو پاسٹر یوسف سہیل ، چئیر مین کونسل آف بشپس اینڈ ہیڈزآف دی نیشنل چرچز پاکستان اور ڈائریکٹر پاسٹر کرامت الیاس نے مانمن سینٹرل چرچ کا دورہ کیا۔ انہوں نے جمعہ کی شب بھر کی عبادت ، اتوار کی صبح کی عبادت اور اتوار کی بشارتی عبادت کے علاوہ دانی ایک کی دعا میں شرکت کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے جی سی این ٹی وی اور موآن کے میٹھے پانی کے چشمے کا دورہ بھی کیا جس کا نمکین پانی ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ پینے کے لائق میٹھے پانی میں تبدیل ہو گیا تھا۔ علاوہ ازیں انہوں نے موان میٹھے چشمے کے مچھلی گھر کا دورہ بھی کیا۔

انہوں نے پاسٹرز سیمینار اور رومالوں کے شفائیہ کروسیڈ(حوالہ اعمال 19:11-12) میں بے حد فضل پانے کے بعد مانمن کا دورہ کیا تھا جس میں پاسٹر تے سِک گِل از دائیجان مانمن چرچ 1998سے پاکستان میں مسلسل قیادت کرتے ہیں۔

انہیں 2000ء میں ڈاکٹر جے راک لی کا پاکستان میں منعقدہ کروسیڈ یاد آیا اور انہوں نے کہا ”لاتعداد مسیحیوں نے اُس کروسیڈ کو اب تک اپنے دل میں رکھا ہے ۔ یہ لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا اور اس میں شفا کے کئی کام ظاہر ہوئے تھے ۔یہ پاکستانی مسیحیت کا تاریخی کروسیڈ تھا۔“

پاسٹر تے سِک گِل گزشتہ پندہ سال سے مسلسل پاکستان میں پاسٹرز کانفرنس اور رومالوں کے شفائیہ کروسیڈ کی قیادت کر رہے ہیں ۔ مقامی پاسبان اِس سے خوش تھے کیونکہ انہیں بھی پاک انجیل پانے کا موقع ملا تھا اور روح میں ترقی ملی تھی۔ اس کے علاوہ انہوں نے شکریہ بھی ادا کیا کیونکہ پاکستانی لوگوں نے خداوند کو قبول کیا اور روحانی شفا کے کاموں کا تجربہ پایا۔

جمعہ کی شب بھر کی عبادت میں شرکت کے بعد انہوں نے کہا کہ ”میں بہت متاثر ہوا ہوں کہ چرچ کے اراکین یہاں ساری رات ٹھہر کر عبادت کرتے ہیں۔ پاکستان میں زیادہ تر لوگوں کے لئے یہ بات ناقابلِ تصور ہے کہ اس طرح رات کے پہروں میں اکٹھے ہوں۔ ہم نے شدت کے ساتھ خد اکی حضوری محسوس کی۔ اور یہ منظر بھی دلچسپ تھا کہ اراکین خدا کے کلام کے بہت مشتاق ہیں اور انہوں نے اپنا آپ خدا کی بادشاہی کے لئے وقف کر رکھا ہے۔“ انہوں نے کہا کہ وہ پاکستان میں بھی ایسی دعائیہ عبادات کا اہتمام کریں گے اور تھیالوجیکل سیمنری قائم کریں گے جس میں پاسبانوں کو پاک انجیل کی وہ تعلیم دی جائے گی جس کی منادی مانمن سینٹرل چرچ میں کی جاتی ہے۔

مارچ2012میں کونسل آف بشپس اینڈ ہیڈز آف دی نیشنل چرچزجس کے چیئر مین پاسٹر یوسف سہیل ہیں انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی کو اپنا انٹرنیشنل بورڈ چیئر مین منتخب کیا ۔ پاسٹر سہیل نے کہا کہ ”ہمیں ایسے شخص کی اشد ضرورت تھی جس کا خد اکے ساتھ ابلاغ اس درجہ تک ہو اور اُس میں ہماری راہنمائی کرنے کی روحانی لیاقت بھی ہو۔ ہم سب متفق ہوئے کہ یہ شخص ڈاکٹر جے راک لی ہی ہے۔“

17جنوری 2013سے آٹھ دن تک پاسٹر گستاوو میلو از برازیل نے مانمن سینٹرل چرچ کا دورہ کیا۔ وہ اپاسولک کونسل فار دی نیشن کے صدر ہیں جس کی 140سے زائد کلیسیائی شاخیں ہیں اور یہ اپنی منسٹری شمالی انڈیا ، امریکہ ، میکسیکو، کوسٹا ریکا، اور برازیل میں چلاتے ہیں۔ وہ انجیل کی منادی کرتے ، چرچ کھولتے ، پاسبانوں کی تربیت کرتے ہیں‌اور ایک یتیم خانہ بھی چلا رہے ہیں۔

وہ ڈبلیو سی ڈی این امریکن کانفرنس کے لیکچرار بھی تھے جس کا انعقاد ڈبلیو سی ڈی این کے ایک ذیلی آفس واقع میکسیکو میں ستمبر 2012کو ہوا تھا۔ انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی کے وسیلے شفا کے عظیم روحانی کام ظاہر ہوتے دیکھے اور پھر انہوں نے مانمن سینٹرل چرچ کا دورہ کر کے مانمن منسٹری کے بارے میں سیکھا۔ انہوں نے ہر طرح کی عبادات اور دانی ایل کی دعائیہ عبادت میں شرکت کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے جی سی این ٹی وی ، ڈبلیو سی ڈی این ہیڈ کوارٹرز، اور موآن میٹھے پانی کے مچھلی گھر کا دورہ بھی کیا۔ انہوں نے کئی نئی باتیں اپنائیں اور اپنی خدمت کی رویا کی تجدید کی۔

پاسٹ گستاوو میلو نے کہا ”مانمن سینٹر چرچ خداوند کی ابتدائی محبت کے لئے تڑپ رہا ہے۔ میں اراکین نے دلوں کے گہرے اشتیاق کو محسوس کر سکتاتھا جب انہیں روح اور سچائی سے پرستش کرتے دیکھا۔ اُن کی خداوند کے لئے بھرپور محبت ، روح سے بھرپور ستائش اور خصوصی عملی مظاہرہ ، کوائر، اور اُن کی بھرپور مضبوط تنظیمی قوت اور اس کے لئے علاوہ دیگر کئی باتیں عجیب اور حیر ت انگیز ہیں۔“

1:پاسٹر گستاوو میلواز برازیل، بائیں سے دوسرے اور پاسٹر یوسف سہیل اور کرامت الیاس، بائیں سے تیسرے اور چوتھے (جمعہ کی شب بھر کی عبادت کے دوران) 2 :اُن کا جی سی این ٹی وی کا دورہ جو مانمن کے پروگرامز کو170سے زاید ممالک میں نشر کرتا ہے۔ 3:موآن میٹھے پانی کا مچھلی گھر دیکھتے ہوئے جہاں سمندری اور میٹھے پانی کی مچھلیاں بیک وقت موجود ہیں۔

مل‌اک'

راستہ

صورت حال کی بحالی کا لطف

لوگ کہتے ہیں ”بہترین مواقع بحرانی کیفیت کے وقتوں میں ملتے ہیں۔“ بحرانوں کو برکت کے موقعوں میں تبدیل کر لینے کے میں ہمارا ذہنی رویہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اگر حالات ایسے ہوں کہ ہم دوسروں کو فریب دے کر اُن میں سے نکل سکتے ہوں تو ہمیں اِس آزمائش میں پڑنا نہیں چاہئے۔ہمیں مشکل کے وقت میں بھی آخر تک وہی کام کرنا چاہئے جو درست ہو۔ اگر ہمارا بھروسا خدا ہر ہے تو قادرِ مطلق خدا اس انداز سے بحالی کے کام ظاہر کرے گا جو ہمارے تصور سے بھی بڑھ کر ہوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ خد اپر بھروسا کرتے ہوئے صورتحال کی بحال کا لطف اٹھائیں گے۔

”میری سپر خدا کے ہاتھ میں ہے جو راست دلوں کو بچاتا ہے“(زبور7:10)

”راستہ“ کے عنوان سے ڈاکٹر جے راک لی کا ChosunIlbo پر کالم

محبت مہربان ھے

”محبت صابر ہے اور مہربان،۔محبت حسد نہیں کرتی۔محبت شیخی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں“ (1کرنتھیوں4:13)۔

ایک امریکی ماہرِ نفسیات ہیری فریڈرک نے اپنے تجابات کے ساتھ ایک چھوٹے بندروں کے لئے کچھ انتظامات کئے کہ انہیں دو مختلف ”مشین مائوں“ کے ذریعہ پروان چڑھایا جائے اور اُن دونوں مشینوں میں سے دود نکل سکتا ہو۔ایک مشین کو مچھلی پکڑنے والی ننگی ڈوری کے ساتھ بنایا گیا جبکہ دوسری مشین کو تار کے ساتھ بنایا گیا اور اُس کے اوپر نرم کپڑا چڑھا دیا گیا۔پہلے دن، بندروں نے دونوں مشینوں سے دودھ پیا ، لیکن اگلا دن شروع ہوتے ہیں وہ دونوں اُس مشین سے چمٹ گئے جسے نرم کپڑا لپیٹ کر بنایا گیا تھا کیونکہ وہ نرم اور گرم تھا۔

اس سے ظاہر ہوا کہ جانور بھی سرد اور سخت چیزوں کی بجائے نرم چیزوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ انسانوں پر بھی اسی بات کا اطلاق ہوتا ہے جو ”اشرف المخلوقات“ کہلاتے ہیں۔ سخت اور نوکیلی چیزوں کی بجائے اور سرد مہری کی بجائے اُن کی ترجیحات میں رحمدل لوگ ہوتے ہیں اور وہ اُن کے درمیان رہنا چاہتے ہیں۔

1۔ نرم دل جو سب کو گلے لگالیتا ہے

”مہربانی“ روحانی طور سے اشارہ ہے اُس دل کی طرف جو سب لوگوں کو گلے لگا لیتا ہے اور ایسا دل جہاں بہتیرے لوگوں کو آرام ملتا ہے۔ اس کو بہتر طور سے سمجھنے کے لئے ، روئی کے بارے میں سوچیں۔ اگر کوئی سخت چیز بھی اِس سے ٹکرائے تو یہ آواز نہیں نکالتی۔ اس کی بجائے ، یہ اُس چیز کو نرمی سے اپنے اندر ڈھانپ لیتی ہے۔

مہربان دل کو ایسے بڑے درخت کے ساتھ تشبیہ دی جا سکتی ہے جو بہت گھنا ہو اور بہت سے لوگوں کے آرام کرنے کی جگہ فراہم کرتا ہو۔ جب گرمیوں کے موسم میں بہت گرمی ہوتی ہے تو لوگ اس مہربان درخت کے نیچے جاتے ہیں تا کہ تیز دھوپ سے بچنے اور پسینہ سکھانے کے لئے اس کے نیچے جائیں گے۔

دنیوی لوگ سوچتے ہیں کہ ایک گُم سُم شخص جو بیرونی طور پر ناراضگی کا اظہار نہیں کرتا اور اپنے نظریات پر اسرار نہیں کرتا وہ مہربان ظاہر کرتا ہے۔ لیکن انسانوں کا مہربانی کی بابت نظریہ وہ مہربانی جسے خدا تسلیم کرتا ہے مختلف ہے۔ اگر خدا ہماری مہربانی کو تسلیم نہیں کرتا تو یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ہم مہربان ہیں، قطع نظر کہ ہم ظاہری طور پر کتنے ہی مہربان اور حلیم کیوں نہ نظر آتے ہوں۔

فرض کریں کوئی شخص بہت متحمل اور کمزور شخصیت کا مالک ہے۔ وہ دوسروں کے نظریات کی پیروی کرتا ہے لیکن اپنے دل میں زبردست آزردگی رکھتا ہے۔ تو ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ مہربان ہے کیونکہ اُس کے دل میں بدی چھپی ہوئی اور متحرک ہے۔

حقیقی مہربان شخص میں بدی نہیں ہوتی ،وہ دانشمند ہوتا ہے اور روحانی محبت کے ساتھ ہر بُرے شخص کو بھی گلے لگاتا ہے۔ بے شک، اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہمیں غیر مشروط طور پر معاف کردینا چاہئے اور دوسروں کی غلطیوں پر پردہ ڈالنا چاہئے۔ ہمیں بعض اوقات اُن کو بڑی عزت کے ساتھ سیدھی راہ پر لانا چاہئے ۔پس، روحانی مہربانی ایسی حالت ہے جس میں دل بھی مہربان ہو اور بیرونی طور پر بھی اس کو محسوس کیا جا سکے۔

2۔تقدیس مہربانی کی جانچ کا پیمانہ ہے

روحانی مہربانی پانے کے لئے ہمیں سب سے پہلے اپنے دلوں سے بدی کو دور کرنا چاہئے اور مقدس بننا چاہئے۔ جن لوگوں میں مہربانی ہوتی ہے وہ روئی کی مانند ہیں اور اگر دوسرے اُن کو پریشان کریں تو بھی اُن کے ساتھ جھگڑا نہیں کرتے۔ وہ گرمجوشی کے ساتھ اُن کو گلے لگاتے ہیں۔ چونکہ اُن میں بدی نہیں ہوتی اس لئے وہ دوسروں کے لئے مشکل پید انہیں کرتے اور اُن سے مباحثہ نہیں کرتے۔

دلوں میں‌نفرت، حسد ، بغض ، اپنے تئیں راستباز ٹھہرانے اور انفرادی ذہنی طرزِ عمل کے ساتھ ہم دوسروں کو گلے نہیں لگا سکتے۔ اگر کوئی سخت چیز کسی چٹان سے ٹکرائے توگلے لگانے کی بجائے وہ دھاتی چیز اُس کو بُری طرح اور زور دار آواز کے ساتھ دور جھٹک دے گی۔ اگر ہمارے اندر ”خودی“ کا شدید احساس ہو تو ہمارے احساسات مجروح ہو سکتے ہیں اگر کوئی چھوٹی سی بھی ناقابلِ برداشت بات کرے۔ ہم اُن کی کمزوری کو ڈھانپنے کی بجائے اُن پر الزامات لگائیں گے اور اُس کی عدالت کریں گے۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

ہمارے اندر جس حد تک ناراستی ہو گی ، اُسی قدر ہم اپنے دلوں کو سچائی کے لئے وسیع نہیں پائیں گے۔ ایسے لوگ وہ ہیں جن کی سوچ جھوٹی ہوتی ہے اور وہ جب اُن کی طرف اشارہ کیا جائے تو فوراً ناراض ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا،آپ میں بدی سے پاک ہونا آپ کے اندر مہربانی کو جانچنے کا بنیادی پیمانہ ہے۔

خدا کسی کو اُس وقت مہربان تسلیم کرتا ہے جب کوئی مقدس بن جاتا ہے۔ اس کی یہ وجہ ہے کہ ہم دوسروں کو بھلائی اور محبت کے ساتھ صرف اُس وقت دیکھ سکتے ہیں جب ہمارے دلوں میں کسی طرح کی بدی نہ ہو۔

مہربان شخص ہر طرح کے حالات میں رحمدلی کے ساتھ دوسروں کو دیکھتا ہے۔ وہ دسروں کی عدالت نہیں کرتا اور نہ الزام تراشی کرتا ہے اور وہ بھلائی اور محبت کے ساتھ دوسروں کو سمجھتاہے۔ ایسے سرگرم دل سے دوسروں کے دل پگھل جاتے ہیں۔ مزید یہ کہ ،جب کوئی شخص پوری طرح مقدس ہوجائے تو وہ پاک روح کی راہنمائی اچھی طرح سے حاصل کرسکتا ہے اور دوسروں کو صورتحال سمجھنے کے لئے اچھے طریقے سے آگاہ کر سکتا ہے۔

3۔مہربانی کو کامل کرنے والی خصوصیت

یہاں خصوصیت سے مراد ایسا دل یا رویہ رکھنا ہے جو بلاِ تفریق دوسروں کو سمجھتا اور قبول کرتا ہو۔ اِس کا مطلب ہے راست دل ہونا اور بحیثتِ انسان اچھے کام کرنا۔ روحانی طور پر بھی یہ بات اِسی طرح سے لاگو ہوتی ہے۔

ایسی خصوصیت کے حامل لوگوں کا دل راست اور غیر جانبدار ہوتا ہے اور ہمیشہ درستی پر مشتمل باتوں پر عمل کرتا ہے۔ ایسے لوگ دوسروں کو مجبور نہیں کرتے کہ اُن کی اطاعت کریں ، یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ اُن کے پاس بڑی طاقت ہے۔ وہ سچ بولتے اور راستی کے کام ظاہر کرتے ہیں۔ وہ دوسروں کی کمزوریوں کو سمجھتے ہوئے اور اُن کو گلے لگا کر دوسروں کا دل جیت لیتے ہیں۔ وہ لوگوں کو اعتماد دیتے اور محبت پاتے ہیں۔

مہربانی کو کامل بنانے والی یہ خصوصیت اُس لباس کی طرح ہے جو ہم پہنتے ہیں۔ آپ خواہ کتنے ہی دلکش کیوں نہ ہوں اگر آپ کا لباس گندہ اور خراب ہو تو آپ کی ظاہری حالت اوچھی لگے گی۔ اسی طرح ، اگر آپ کا دل بہت مہربان ہو تو بھی اگر آپ کے پاس اندرونی خصوصیت نہیں تو آپ اندرونی مہربانی کا کبھی اظہار نہیں کر سکتے۔

مثال کے طور پر ، فرض کریں کہ کسی کا دل مہربان ہے لیکن وہ عموماً بولنے لگے تو بلا وجہ ہی بھڑک اٹھتا ہے۔ وہ بدی کی وجہ سے ایسا نہیں کرتا بلکہ معاشرتی اخلاقی کمی کی وجہ سے کرتا ہے جس کی وجہ سے اُس پر اعتماد میں کمی واقع ہوتی ہے۔ دوسرے شخص میں شاید کمزور خیالات نہ ہوں اور وہ دوسروں کو تکلیف نہ پہنچاتا ہوکیونکہ اُس کا دل مہربان ہے لیکن وہ عملی طور پر دوسروں کی مدد نہیں کرتا اور اُس میں دوسروں کاخیال رکھنے کی کمی ہوتی ہے۔ یہ باتیں اُس جوہر یا خصوصیت کی کمی کا نشان ہیں۔

اگر یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرتا ، مضحکہ اڑاتا اور نامناسب لباس پہنتا اور راہ چلنے اُن پر جوتے برسانے لگتاتو کیا ہوتا؟یسوع کے لئے لوگوں سے تعظیم پانا بہت مشکل بن جاتا۔ لیکن یسوع نے روحانی استقامت کے ساتھ عمل کیا ، حتیٰ کہ ظاہری اختیار کے ساتھ، اس لئے دوسرے لوگ اور اُس کے شاگرد بھی کبھی اُس کے ساتھ بد تمیزی نہیں کرتے تھے۔متی19:12میں لکھا ہے کہ ”یہ نہ جھگڑا کرے گا نہ شور اور نہ ہی بازاروں میں کوئی اُس کی آواز سُنے گا۔“

اگر کسی پھول کا رنگ اچھا نہ ہو اور نہ خوشبو ہو تو خواہ اس کا مشروب جتنا ہی اچھا ہو، مگر شہد کی مکھیاں اُس تک کبھی نہ پہنچیں گی ۔اسی طرح سے ،اگر ہمارے لفظوں اور اعمال میں سچا احساس نہیں اور تو کم لوگ ہمارے ساتھ رہیں گے خواہ ہمارا دل مہربان ہی کیوں نہ ہو۔ہماری مہربانی اپنی طاقت ظاہر نہیں کر سکتی ۔اس کے برعکس،اگر ہمارے باطنی دل مہربان نہیں ہیں گو ہمارے لفظوں میں اور اعمال میں‌بہت زیادہ سچا احساس پایا جاتا ہو تو بھی یہ محض ایک دعویٰ ہی ہو گا۔

4۔مہربان لوگوں کو دی جانی والی برکات

جب ہم مقدس بنیں اور ہمارے اندر زندہ احساس رکھنے والا دل ہو تو ہم کس طرح کی برکات سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں؟

متی 5:5بیان کرتی ہے کہ ”مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے ۔“ زبور11:37میں لکھا ہے کہ ”لیکن حلیم مُلک کے وارث ہوں گے اور سلامتی کی فراوانی سے شادمان رہیں گے ۔“

یہاں ”زمین/مُلک“ سے آسمانی سکونت گاہ مراد ہے اور ”زمین کے وارث“ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ آسمان پر بڑے اختیار سے لطف اندوز ہوں گے ۔اس کی وجہ یہ ہے کہ حلیم اور مہربان لوگ خدا کی مرضی سے جانوں کو قوت اور فضل دیتے ہیں ۔ ہم جس حد تک حلیم اور مہربان دل پائیں گے ،اُتنی ہی زیادہ روحوں اور جانوں کو نجات کی راہ تک لا سکیں گے ۔

اگر ہم کئی لوگوں کو گلے لگائیں تو اِس سے ظاہر ہو گا کہ ہم نے خود کو حلیم کیا ہے اور دوسروں کی خدمت کی ہے ۔آسمانی اختیار اُن حلیم لوگوں کو دیا جاتا ہے جو دوسروں کی خدمت کرتے ہیں ۔ جیسا کہ متی 11:23میں لکھا ہے ،”لیکن جو تُم میں بڑا ہے وہ تمہارا خادم ہے ۔“جب آپ دوسروں کی خدمت کریں گے تو عظیم شخص بنیں گے ۔

مہربان لوگ آسمان پر عظیم اختیار سے لطف اندوز ہوں گے اور کُشادہ ملک کے وارث ہوں گے ۔چونکہ اُن کی جانیں خوشحال ہوں گی ،اُن کے تمام معاملات اچھے ہوں گے اور خدا انہیں پیار کرے گا اور آسمان پر بے شمار جانیں‌ہمیشہ تک اُن کی تعظیم کریں گی ۔

عزیز بھائیو اور بہنو!خدا مقدس لوگوں سے خوش ہوتا ہے جن میں کوئی گناہ یا بدی نہ ہو۔میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ اپنے دل کی کاشتکاری مہربانی اور زندہ احساس کی خصوصیت سے کریں ، جلدی سے مقدس بن کر، زمین کے کئی لوگوں کو گلے لگائیں اور آسمان کے عظیم شخص بن جائیں ۔

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخةاللّٰه وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰه الثالوث: اللّٰه الآب القدوس,اللّٰه الإبن القدوس,اللّٰه الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني,بالحكم الألفي,وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ(خدا)توخودسب کوزندگی اورسانس اورسب کچھ دیتاہے"۔(اعمال25:17)

"اورکسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کوکوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

Urdu
مانمن نیوز
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گُروڈونگ3،گرُو۔گو،سیول کوریا(848-152)
فون7047-818-2-82فیکس7048-818-2-82
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminministry@hotmail.com
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِاعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

فوری جواب کس طرح پائیں
اصل آواز کے کاموں کے وسیلہ

"اُسی کی جو قدیم فلک الفلاک پر سوار ہے ، دیکھو! وہ اپنی آواز بلند کرتا ہے ، اس کی آواز میں قدرت ہے "(زبور33:68)

لازم ہے کہ آپ دل کی گہرائی سے اس کا یقین کریں

یسوع شہر شہر گاؤں گاؤں جاتا ، خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور نشانات دکھاتا تھا۔ایسا کر کے اُس نے اپنے کلام کی تصدیق کی ۔یسوع نے لنگڑوں کو چلایا اوروہ اچھلنے کودنے لگے ، اندھے دیکھنے لگے ، گونگے بولنے لگے اور بہرے سننے لگے ۔اُس کے وسیلہ کوڑھیوں نے شفا پائی اور بُری روحیں لوگوں میں سے نکل گئیں ۔ اُس نے متعدد لوگوں کو ہر طرح کی بیماریوں اور معذوریوں سے شفا بخشی ۔

یہ خبر تیزی سے دور دور پھیل گئی ،پس وہ جہاں جہاں گیا لوگوں کی ایک بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی۔ ایک دن وہ یریحو گیا اور وہاں برتمائی نامی ایک اندھا شخص راہ کے کنارے بیٹھا بھیک مانگ رہا تھا (مرقس10:46-52)۔جب اُس نے سُنا کہ یسوع آرہا ہے تو اُس نے بلا جھجک زور زور سے پُکارنا شروع کر دیا۔

"اے یسوع ، ابنِ داؤد مجھ پر رحم کر"

وہ بڑی آواز سے چلایا کیونکہ اُس کا ایمان تھا کہ یسوع اُس کی آنکھیں کھول سکتا ہے ۔ اس کے علاوہ ، یہ یسوع پر اُس کے ایمان کا اقرار تھا جسے بطور نجات دہندہ آنا تھا اور اُس نے اُس کو ابنِ داؤد کہہ کر بُلایا۔ اس کی یہ وجہ ہے کہ بنی اسرائیل جانتے تھے کہ نجات دہندہ داؤد کی نسل سے پید اہو گا۔

آپ کو انصاف کے تقاضہ کے مطابق دعاؤں میں زور سے پکارنے کی ضرورت ہے۔

نیک وبدکی پہچان کے درخت کا پھل کھانے سے پہلے ، آدم اول خدا کی بخشی ہوئی چیزوں اور سارے انتظامات کے تحت زندگی گزارتا تھاجس میں کوئی تکلیف نہیں تھی ۔لیکن اُس نے خدا کے کلام کی نافرمانی کی اور اُس درخت میں سے کھایا۔گناہ اُس میں داخل ہو گیا اور وہ جسمانی انسان بن گیا۔ اُس وقت سے ، انسان اپنے منہ کے پسینے کی روٹی کھانے لگے جیسا کہ پیدایش19:3میں لکھا ہے ۔یہ خدا کا انصاف ہے ۔پس لازم ہے کہ ہم خدا سے جواب پانے کے لئے پسینہ بہائیں۔

روحانی طور پر یہ پورے دل اور ارادے کے ساتھ دلسوزی کی دعاؤں میں پکارنے کی علامت ہے ۔جیسے یعقوب خدا اسے مانگتا رہا جب تک کہ اُس کی ران کو چھو نہ لیا گیا (پیدائش32:24-30) اور ایلیاہ نے اپنا منہ گھٹنوں میں دے کر دلسوزی کے ساتھ اُس حد تک دعا کہ ساڑھے تین سال کے قحط کے بعد زور دار بارش کی صورت میں اُس کو جواب مل گیا (1سلاطین 18:42-46)، لازم ہے کہ ہم بھی پورے دل ، سوچ اور لگن سے ایمان اور محبت کے ساتھ دعا میں زور دار آواز سے پکاریں ۔پھر ہم خدا کے دل کو متحرک کر سکتے ہیں ور اپنے جوابات فوراً پا سکتے ہیں ۔

کیا آپ نے کبھی خدا کے ابتدائی ظہور کا تصور کیا ہے ؟ ابتدا میں خد اکی کوئی مخصوص شکل صورت نہیں تھی بلکہ اُس نے ساری کائنات کو اُس نُور کی طرح اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا جس میں گرجدار آواز تھی (یوحنا1:1؛ 1یوحنا1:5)۔وہ اپنے اصل نُور اور آواز کے ساتھ وسیع کائنات پر بلا شرکتِ غیرے حکمرانی کرتا ہے ۔اُس نے کسی وقت انسانی نسل کشی کا منصوبہ بنایا تا کہ حقیقی فرزند حاصل کر سکے اور ان کے ساتھ اپنی محبت ہمیشہ تک بانٹ سکے ۔

بعد ازاں، خدا نے آسمان اور زمین بنائے اور ان کی سب چیزیں بھی بنائیں اور وہ سب اُس کی اصل آواز سے بنائے گئے تھے (پیدائش 1:1-26)۔ لہٰذا سب مخلوقات اُس اصل آواز میں امتیاز کر سکتی ہیں اور زمانوں اور فضاؤں میں اُس کی فوری اطاعت کرتی ہیں ۔ لوقا18باب میں اور مرقس10باب میں ایسے واقعات درج ہیں کہ اندھوں نے یسوع مسیح کی اصل آواز کے وسیلہ فوراً جواب پایا۔ اس قدر تیزی سے جواب پانے کے پیچھے کیا بھید ہے ۔

لازم ہے کہ آپ میں لاتبدیل کامل ایمان ہو

جب برتمائی پکار رہا تھا تو لوگ اُس کو ناراضگی کے ساتھ خاموش ہونے کے لئے جھڑک رہے تھے ۔ لیکن اُس کے احساسات مجروح نہیں ہوئے اور اُس نے شکستہ دلی محسوس نہ کی ۔اس کی بجائے ، اُس نے اور بھی زور سے پکارنا شروع کر دیا۔ چونکہ وہ اپنے ایمان میں مضبوط تھا اور دیکھ سکتا تھا کہ اگر اُس کی یسوع سے ملاقات ہوسکتی ہے تو اس نے یہ موقع ہاتھ سے جانے نہ دیا خواہ لوگ کچھ بھی کہتے رہیں۔پھر، یسوع رُک گیا اور کہا، "اُس کو میرے پاس لاؤ۔"

اسی طرح سے ، ہمیں پُکارنے والے ایمان کا عملی مظاہرہ دلسوزی کی دعاؤں کے وسیلہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے قطع نظر کہ ہم کس طرح کی مشکل میں ہیں۔

متی 15باب میں ایک کنعانی عورت کا ذکر آتا ہے ۔اُس نے اس لئے جواب پایا کیونکہ اُس نے اپنے گھمنڈ کو توڑا اور خود کو حلیم کیا۔اس کے برعکس،بعض لوگ خد اپر بھروسہ نہیں کرتے یا چھوٹی چھوٹی باتوں سے ان کے احساسات مجروح ہوتے ہیں حالانکہ وہ بڑی بڑی مشکلات کا حل مانگ رہے ہوتے ہیں ۔

اصل آواز! وہ آواز جس نے دن اور رات، فضا اور سمندر، اور زمین اور پودے ، درخت بنائے اور انسان کو پیدا کیا!

آپ کو فرمانبرداری کے ایسے کاموں کی ضرورت ہے جس سے آپ اپنا بھیک مانگنے والا کپڑا پھینک سکتے ہیں۔

جب یسوع نے برتمائی کو یہ کہہ کر اپنے پاس آنے کی اجازت دی کہ "اسے یہاں لاؤ"، برتمائی نے اپنا کپڑا پھینکا اور اچھل کر کھڑا ہو گیااور یسوع کے پاس آیا۔

یہاں "کپڑا" روحانی طور پر ہر طرح کی دلی ناراستی یعنی مغرور دلی اور گھمنڈ کی طرف اشارہ کرتا ہے ۔یہ اشارہ کرتا ہے کہ ہمیں پاک خدا سے ملنے کی خاطر ہر طرح کے گندے اور گھنونے گناہوں کو دور کرنا ہو گا۔

یسوع اندھے بھکاری کے پاس گیا اور کہا "تُو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لئے کروں؟" اور اُس نے اُس سے کہا "اے ربّی ، یہ کہ میں بینا ہو جاؤں! " اور یسوع نے اُس سے کہا ، "جا تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا۔" فوراً ہی اُس شخص کی بینائی بحال ہو گئی اور وہ یسوع کے پیچھے چلنے لگا۔

اسی طرح سے ، ہمیں ہر ایک گناہ سے یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہوئے توبہ کرنی چاہئے جس کی بابت پاک روح ہمیں یاد دلاتا ہے اور پاک روح کی آواز کی بلا جھجک پیروی کرنی چاہئے ۔ہمیں امید ہے کہ آپ انصاف کے تقاضہ کی روشنی میں جواب پانے کے لائق ہو جائیں گے اور دلیری سے اپنے دل کے ارادے بیان کریں گے اور جواب پائیں گے جب اصل آواز آپ سے یہ پوچھے گی کہ "تُو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لئے کروں؟"

”خدانے مجھ نا امید کو اٹھا کھڑا کیا۔“

ڈیکنیس ہائیمِن چائی
(نیویارک انٹر نیشنل مانمن چرچ امریکہ)

2005میں میرا خاندان امریکہ کے شہر نیویارک منتقل ہو گیا۔ہم نے جولائی 2006میں میڈیسن سکوئیر گارڈن میں ڈاکٹر جے راک لی کے نیویارک کروسیڈ میں شرکت کی ۔

میں نے توبہ ، شفا اور معجزات اپنی آنکھوں سے دیکھے ؛ قدرت کے عظیم کام جو جماعت پر آن اُترے ۔اس کے علاوہ میں پاک روح سے بھر گیا اور اپنے ایمان کو بڑھتے ہوئے محسوس کیا۔لیکن اس کے بعد، میں نے دعا نہیں کی ۔پس، جیسے جیسے وقت گزرتا گیا میں نے ایسی مسیحی زندگی گزارنا شروع کی جو اِس دنیا کے ساتھ سمجھوتہ کرنے والی زندگی تھی ۔

لگاتار جراحی اور خون زیادہ بہہ جانے کی وجہ سے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ میرا بچ جانا ممکن نہیں ہے ۔

میرے پہلے بچے کی پیدائش کے بعد 2012کے اوائل میں، میں دوسرے بچے کے لئے حاملہ تھی ۔چونکہ میری کوکھ میں رسولی تھی اس لئے حمل کے چوتھے ماہ تک مجھے اکثر مجھے خون جاری ہونے کی شکایت رہی ۔پس، مجھے بار بار ایمرجنسی رُوم میں لے جایا جاتا تھا۔

میں نے بذریعہ انٹر نیٹ ڈاکٹر جے راک لی سے اپنے پیٹ پر رومالوں کی قدرت بھری دعا کروائی جس پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوتی ہے (اعمال 19:11-12)۔ جلد ہی میرا خون بہنا بند ہو گیا اور دسویں ماہ تک مجھے پھر کوئی مشکل پیش نہ آئی۔

6نومبر2012کو صبح تقریباً 11بجے میرے دوسرے بچے کی پیدائش کے لئے میرا سیزیرئین آپریشن کیا گیا کیونکہ میری پہلی بیٹی کی پیدائش کے وقت بھی میرا سیزیرئین آپریشن ہی ہوا تھا۔ لیکن اِس بار مجھے دو گھنٹے اضافی وقت لگا اور آخر کار میں بے ہوش ہو گئی ۔

میرے ساتھ ایسا اِس لئے ہوا کہ وضع حمل کے فوراً بعد کچھ نسوانی پیچیدگی کی وجہ سے مواد بہنا شروع ہو گیا تھا ۔ پہلے بچہ کی پیدایش پر ایسا نہیں ہوا تھا۔اُس مواد کی وجہ سے میری کوکھ اور مثانہ میں پیپ پھیل گئی تھی ۔مزید یہ کہ ،اندرونی جنسی اعضا یعنی رحم ، مثانہ ایک دوسرے کے ساتھ چپک گئے تھے جس کی وجہ سے پلاسینٹا باہر نکلنے میں رکاوٹ ہو گئی تھی ۔

بہت کوشش کے بعد ڈاکٹروں نے بڑی مشکل کے ساتھ پلاسینٹا نکالا ۔لیکن اندرونی اعضا کمزور پڑ گئے تھے جس کی وجہ سے مجھے زیادہ خون آنے لگا تھا۔مجھے خون کی نو بوتلیں لگائی گئیں اور انہوں نے مصنوعی طریقہ سے میرے خون کو بہنے سے روکنے کی کوشش کی لیکن کسی چیز سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔

رات 9بجے جگر سے منسلک ایک شریان کو باندھ دیا گیا تا کہ خون رُک سکے لیکن اس سے بھی کام نہ چلا۔آخر کار، رات 10بجے تک میرا تفصیلی آپریشن کر کے رحم کو خارج کر دیا گیا۔

ڈاکٹروں نے میرے مثانے سے چپک جانے والے رحم کو نکال دیا تھا اور مثانہ کے متاثرہ مقام کو درست کر دیا تھا لیکن یہ سب کام بھی اچھی طرح نہ ہو سکا اور میرے شکم پربہت زیادہ سوزش ہو گئی کیونکہ خون بہنا اب تک نہ رُکا تھا۔نتیجتاً ہنگامی حالت میں میرے پیٹ کا آپریشن کیا گیا ، یہ ایسا جراحی عمل ہے جس سے پیٹ کے حصہ کا علاج کیا جاتا ہے ۔میرے ڈاکٹر نے میرا پیٹ کھول دیا اور اس میں سے خون باہر نکالا اور ایسے بے شمار سوراخ بھی ٹھیک کئے جو میرے مثانے کے آس پاس پائے گئے تھے ۔لیکن میرا خون بہنا اب تک جاری رہا۔

میں نے ڈاکٹر جے راک لی کی وقتوں اور فاصلوں کی قید سے مبرا دعا سے شفا پائی ۔

نیویارک انٹرنیشنل چرچ کے پاسٹر جیمز سِم اور اُن کی اہلیہ نے میرے ساتھ روزہ رکھ کر دعا کی اور کوریا میں میرے خاندان نے بھی روزہ میں دعا کی ،اپنے خاندان کی طرف سے توبہ کرتے ہوئے کیونکہ میں اور میرا خاندان ٹھیک مسیحی زندگی نہیں گزارتے تھے ۔

خد اکے فضل سے میرے معاملہ کی نزاکت ڈاکٹر جے راک لی کے علم میں لائی گئی جو اپنے پہاڑ پر دعائیہ گھر میں دعا کر رہے تھے ۔میں نے سنا کہ وہ خدا کی ایسی قدرت کے ساتھ دلسوزی سے دعا کر رہے ہیں جو زمانوں اور فاصلوں سے بھی آگے کے کام ظاہر کرتی ہے ۔مجھے بتایا گیا کہ میرا خون بہنا اُسی وقت رُک گیا جب میرے لئے انہوں نے دعا کی تھی ۔یہ ایسی قدرت کے ساتھ ہوا جس سے یسوع نے لعزر کو جسے مرے ہوئے چار دن ہو گئے تھے مردوں میں سے جی اٹھایا تھا۔ ہالیلویاہ!

میری صحت اتنی تیزی سے بحال ہوئی کہ دو دن کے اندر اندر مجھے انتہائی نگہداشت کے یونٹ سے جنرل وارڈ میں منتقل کر دیا گیا ۔ڈاکٹر وں نے اِس بات کو بڑی حیرت کے ساتھ یہ کہتے ہوئے بیان کیا کہ میرا اس قدر تیزی سے صحت یاب ہونا اور بحال ہوجانا ایک معجزہ ہے ۔انہوں نے کہا کہ یہ خدا کا کام ہے اور ہسپتال میں میرا معاملہ ہر طرف زیرِ بحث آنے لگا۔

27نومبر2012میں ہسپتال سے رخصت ہونے کے بعد سے میں بالکل ٹھیک رہی ۔اِس واقعہ کے بعد میں نے توبہ کی کہ میرے اندر سچا ایمان نہیں تھا گو میں یہ کہتی تھی کہ خدا پر ایمان رکھتی ہوں اور ڈاکٹر جے راک لی کے وسیلہ ہونے والے کام پر پوری طرح یقین نہ کرتی تھی گو میں نے بذاتِ خود اِس کا کئی بار تجربہ کیا تھا۔

اس کے علاوہ ،میں نے تسلیم کیا کہ دنیوی زندگی جس کا خدا کے ساتھ کوئی لینا دینا نہیں ،صرف اور صرف بطلان ہے ۔مزید یہ ہے کہ،میں نے نئے یروشلیم کے لئے ایمان اور امیدپائی جو کہ آسمان کی بہترین سکونت گاہ ہے ۔

میں خدا کا شکر کرتی اور سارا جلال اُسی کو دیتی ہوں جس نے مجھے موت کی راہ سے زندگی میں بحال کیا ۔

ڈیکنیس ہائیمِن چائی ، اُن کی بیٹیاں سونی اور ہانی

پاک انجیل میری زندگی کی بحالی کا موڑ تھی

ومبر2012میں مسٹر ڈیوڈ لُو نے مجھے مانمن نیوز کی ایک نقل دی ۔خد اکی قدرت سے ظاہر ہونے والے کاموں کی گواہیوں نے مجھے بہت حیرت زدہ کر دیاتھا۔لیکن جس چیز نے مجھے زیادہ متاثر اور متحرک کیا وہ سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کا وعظ ہے ۔جب میں بائبل پڑھتا تو مجھے بعض آیات سمجھنے میں مشکل پیش آتی تھی اور الجھن سی رہتی تھی ۔لیکن مانمن نیوز میں شامل وعظ میرے لئے بائبل مقدس کو آسانی سے سمجھنے میں بہت مدد گار رہا۔

اس طرح، خدا کا کلام میرے دل میں داخل ہوا اور میری زندگی تبدیل ہونا شروع ہوئی ۔میری بیوی اور میں جن میں مختلف نظریات پرمسلسل چپقلش کی وجہ سے علیحدگی تھی، اب ایک پُرامن اور صلح والا گھرانہ بن گئے۔

اس کے علاوہ ،مسٹر ڈیوڈ لُو کے ساتھ ایک تعارف میں میری ملاقات دیبورہ تانگ سے ہوئی جو ملائشیا میں مانمن پبلشر کی صدر ہیں۔ اُن سے ملاقات کے بعد خدا کی مرضی مجھ پر ظاہر ہوئی ۔اُس کے وسیلہ میں نے توبہ کی کیونکہ میں بُتوں کی پوجا کرتا تھا۔ میں نے ہر طرح کے بُت نکال پھینکے جن پر اژدہا جیسی مورتیں بنی ہوئی تھیں اور اُن کو کھود کر بنایا گیا تھا۔اس کے بعد ہمیں آزادی کا احساس ہوا ، ایسے جیسے ہمیں کسی بہت بھاری بوجھ سے نجات مل گئی ہو۔سچی خوشی اور شادمانی میرے خاندان میں اتر آئی ۔

بھائی ڈونی یی سِنگ چن (بائیں سے دوسرے)
اور اُن کا خاندان (سیبُو ، ملائیشیا)

میں جس چیز کے لئے زیادہ شکر گزار ہوں وہ جی سی این ٹی وی پروگرامز اور ڈاکٹر جے راک لی کی کتابیں ہیں مثلاً ”موت سے پہلے ابدی زندگی کا مزہ“، اور ”جہنم“ ،یہ میرے لئے روحانی ترقی میں بہت معاون رہیں ۔ 11اپریل 2011کو میں نے انٹر نیٹ کے ذریعہ مانمن سینٹرل چرچ کی رجسٹریشن حاصل کی اور میں نے کوریا جا کر 2012کے موسمِ گرما میں مانمن سمر ریٹریٹ میں شرکت کی ۔

میں چاہتا ہوں کہ ملائشیا میں مانمن مشن قائم کروں تا کہ پاک انجیل پھیل سکے ۔میں ایسا کارکُن بننا چاہتا ہوں جوپاک انجیل کو ڈاکٹر جے راک لی اور مانمن نیوز کی معاونت میںرہ کر پھیلا سکے ۔

GCN جي سي إن
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN World Christian Doctors Network
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com